السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غسل جنابت میں شرمگاہ کو دھوتے وقت دائیں ہاتھ سے پانی بائیں ہاتھ پر پھینکنا واجب ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واجب نہیں مستحب یعنی پسندیدہ عمل ہے کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بول وبراز کے وقت شرمگاہ کو دایاں ہاتھ لگانے سے منع کیا ہے تاکہ نجاست سے ملوث نہ ہو لہذا نجاست سے ملوث ہونے کے خدشہ کے پیش نظر دایاں ہاتھ لگانا کم ازکم مکروہ کے درجے کا حکم ہے ۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی ایک روایت کے مطابق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت الخلاء میں جاتے وقت شرم گاہ کو دایاں ہاتھ لگانے سے منع کیا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی